سندھ ایکٹ نمبر I مجریہ ۲۰۱۱

SINDH ACT NO.I OF 2011

پاکستان انسٹی ٹیوٹ آف مینیجمنٹ ایکٹ، ۲۰۱۰

THE PAKISTAN INSTITUTE OF MANAGEMENT ACT, 2010

(CONTENTS) فہرست

(Preamble) تمہید

(Sections) دفعات

۱۔ مختصر عنوان اور شروعات

Short title and commencement

۲۔ تعریف

Definitions

۳۔ ادارے کا قیام اور شمولیت

Establishment and incorporation of the Institute

۴۔ ادارے کے اختیارات اور کام

Powers and Functions of the Institute

۵۔ ادارے سب درجات، طبقات وغیرہ کے لیئے کھلا ہوگا

Institute open to all classes, creeds etc

۶۔ ادارے میں تدریس اور امتحانات

Teaching and Examinations in Institute

۷۔ ادارے کی اتھارٹیز

Authorities of the Institute

۸۔ ادارے کے عملدار

Officers of the Institute

۹۔ سرپرست

The Patron

۱۰۔ معائنہ

Visitation

۱۱۔ چیئرمین

The Chairman
۱۲۔ ڈائریکٹر
The Director
۱۳۔ بورڈ
The Board
۱۴۔ بورڈ کے اختیارات اور کام
Powers and functions of the Board
۱۵۔ بورڈ کی میٹنگس
Meetings of the Board
۱۶۔ تعلیمی اور انتظامی عملہ
Academic and Administrative staff
۱۷۔ ادارے کا فنڈ، آڈٹ اور اکاؤنٹس
Institute Fund, Audit and Accounts
۱۸۔ اکیڈمک کاؤنسل
Academic Council
۱۹۔ اکیڈمک کاؤنسل کے اختیارات اور ذمہ داریاں
Powers and duties of Academic Council
۲۰۔ دیگر اتھارٹیز کی تشکیل، کام اور اختیارات
Constitution, Functions and Powers of other Authorities
۲۱۔ اتھارٹیز کی طرف سے کمیٹیز کی تقرری
Appointment of Committees by Authorities
۲۲۔ قواعد
Rules
۲۳۔ عام گنجائشیں
General Provisions
۲۴۔ تشریحات
Interpretations
۲۵۔ رکاوٹیں ہٹانا
Removal of difficulties
۲۶۔ پہلا قانون
First Statute

پہلے قوانین
First Statutes

۱۔ فیکلٹیز

Faculties

۲۔ بورڈ آف فیکلٹیز

Board of Faculties

۳۔ بورڈ آف فیکلٹیز کے کام

Functions of Board of faculties

۴۔ تدریسی شعبہ اور تدریسی شعبوں کے سربراہ

Teaching Department and heads of teaching department

۵۔ اعلیٰ مطالعوں اور تحقیق کا بورڈ

Board of Advanced studies and Research

۶۔ اعلیٰ مطالعوں اور تحقیق کے بورڈ کے کام

Functions of Board of Advanced studies and Research

۷۔ سلیکشن بورڈ

Selection Board

۸۔ سلیکشن بورڈ کے کام

Functions for Selection Board

۹۔ فنانس اور پلاننگ کمیٹی

The finance and Planning Committee

۱۰۔ فنانس اور پلاننگ کمیٹی کے کام

Functions of the Finance and Planning Committee

سندھ ایکٹ نمبر I مجریہ ۲۰۱۱
SINDH ACT NO.I OF 2011
پاکستان انسٹی ٹیوٹ آف مینیجمنٹ ایکٹ، ۲۰۱۰
THE PAKISTAN INSTITUTE OF MANAGEMENT ACT, 2010

[۲۲ فروری ۲۰۱۱]

ایکٹ جس کے ذریعے کراچی میں ادارہ قائم کیا جائے گا، جس کو پاکستان انسٹی ٹیوٹ آف مینیجمنٹ کہا جائے گا۔

تمہید (Preamble)

جیسا کہ کراچی میں پاکستان انسٹی ٹیوٹ آف مینیجمنٹ کے نام سے اور اس سے متعلقہ معاملات کے لیئے ادارے کا قیام مقصود ہے؛

اس کو اس طرح عمل میں لایا جائے گا:

مختصر عنوان اور شروعات
Short title and commencement

۱۔ (۱) اس ایکٹ کو پاکستان انسٹی ٹیوٹ آف مینیجمنٹ ایکٹ، ۲۰۱۰ کہا جائے گا۔

(۲)یہ فی الفور نافذ ہوگا۔

تعریف
Definitions

۲۔ اس ایکٹ میں جب تک کچھ مفہوم اور مضمون کے متضاد نہ ہو، تب تک:

(a) "اکیڈمک کاؤنسل" سے مراد ادارے کی اکیڈمک کاؤنسل؛

(b) "اتھارٹی" سے مراد ادارے کی اتھارٹیز میں سے ایک؛

(c) "بورڈ" سے مراد ادارے کا بورڈ آف گورنرس؛

(d) "کمیشن" سے مراد ہائر ایجوکیشن کمیشن؛

(e) "ڈائریکٹر" سے مراد ادارے کا ڈائریکٹر؛

(f) "ڈین" سے مراد فیکلٹی کا سربراہ؛

(g) "فیکلٹی" سے مراد ادارے کی فیکلٹی؛

(h) "حکومت" سے مراد حکومت سندھ؛

(i) "سربراہ" سے مراد تدریسی شعبے کا سربراہ؛

(j) "انسٹی ٹیوٹ" سے مراد پاکستان انسٹی ٹیوٹ آف مینیجمنٹ؛

(k) "سرپرست" سے مراد ادارے کا سرپرست؛

(l) "بیان کردہ" سے مراد قوانین، ضوابط اور قواعد کے تحت بیان کردہ؛

(m) "رجسٹرار" سے مراد ادارے کا رجسٹرار؛

(n) "قوانین، ضوابط اور قواعد" سے مراد اس ایکٹ کے تحت ترتیبوار تشکیل دیئے گئے قوانین، ضوابط اور قواعد؛

(o) "تدریسی شعبہ" سے مراد ادارے کی طرف سے قائم کردہ اور انتظام کیا گیا تدریسی شعبہ؛

(p) "استاد" سے مراد ادارے کی طرف سے کل وقتی مقرر کردہ پروفیسر، ایسوسی ایٹ پروفیسر، اسسٹنٹ پروفیسر اور لیکچرر اور ایسا شخص جو اس ایکٹ کے تحت اس طرح اعلان کیا جائے۔

ادارے کا قیام اور شمولیت

Establishment and incorporation of the Institute

۳۔ ایک ادارہ قائم کیا جائے گا، جس کو پاکستان انسٹی ٹیوٹ آف مینیجمنٹ کہا جائے گا، جو مندرجہ ذیل پر مشتمل ہوگا:

(i) چیئرمین، ڈائریکٹر، ڈینس اور بورڈ کے دیگر عملدار؛

(ii) ادارے کے اساتذہ اور طلبہ اور تشکیل دیئے گئے یونٹس؛

ادارے کے اختیارات اور کام

Powers and

Functions of the Institute

(iii) ایسی کاؤنسل، کمیٹیز اور دیگر باڈیز کے میمبر، جیسے بورڈ قائم کرے؛ اور

(iv) ایسے دیگر عملدار اور عملے کے میمبران جیسے بورڈ کی طرف سے وقتاً فوقتاً بیان کیا جائے۔

(۲)ادارہ پاکستان انسٹی ٹیوٹ آف مینیجمنٹ کے نام سے ایک باڈی کارپوریٹ ہوگا، جس کو دونوں اقسام کی منقولہ اور غیر منقولہ جائیداد حاصل کرنے، رکھنے اور نیکال کرنے کی حقیقی وراثت اور عام مہر ہوگی؛ جو مذکورہ نام سے کیس کر سکے گا اور اس پر کیس ہو سکے گا۔

۴۔(۱) ادارے کو مندرجہ ذیل اختیارات حاصل ہوں گے:

(a) سیکھنے کی ایسی شاخوں میں ہدایات اور تربیت فراہم کرنا جیسے وہ مناسب سمجھے، اور تحقیق، مشاہدات، معاشرے کی خدمات اور ان کی ترقی اور معلومات میں اضافہ کے لیئے گنجائشیں بنانا، جیسے وہ طے کرے؛

(b) طلبہ کو داخلہ دینا اور امتحان لینا؛

(c) امتحان منعقد کرانا اور انعام، ڈگریاں، ڈپلوماز، سرٹیفکیٹس اور دیگر تعلیمی اعزاز ایسے افراد کو دینا، جن کو داخلہ دی گئی ہو اور جنہوں نے امتحان پاس کیئے ہوں؛

ادارے سب درجات، طبقات وغیرہ کے لیئے کھلا ہوگا

Institute open to all classes, creeds etc

(d) انتخاب کرنا اور فیکلٹی کو فروغ دلانا؛

(e) اعزازی ڈگریاں دینا؛

(f) ادارے کی طرف سے قائم کردہ تربیت کی شاخوں میں تدریس کے کورس بیان کرنا؛

ادارے میں تدریس اور امتحانات

(g) تحقیق کو یقینی بنانا؛

Teaching and

(h) تعلیم، تربیت اور تحقیق کے لیئے دیگر

سہولیات فراہم کرنا اور تعاون کرنا؛ (i) کام اور سرگرمیاں جاری رکھنے کے مقصد کے لیئے یونیورسٹیوں، تنظیموں، اداروں، باڈیز اور افراد سے معاہدوں، ٹھیکوں اور انتظامات میں داخل ہونا؛ اور (j) موثر تعلیمی، تربیتی اور دیگر پروگراموں کے لیئے تدریس کے طریقے اور لائحہ عمل طے کرنا؛	Examinations in Institute
(۲)ذیلی دفعہ (۱) کے تحت اختیارات اور کام حکومت کے عام ضابطہ اور ہدایات کے تحت استعمال کیئے اور سرانجام دیئے جائیں گے۔	ادارے کی اتھارٹیز Authorities of the Institute
۵۔ادارے سب افراد کے لیئے کھلا ہوگا پھر وہ کسی بھی جنس، کسی بھی مذہب، نسل، طبقے، رنگ یا ڈومیسائل سے تعلق رکھتے ہوں، جو تعلیمی طور پر ادارے کی طرف سے پیش کیئے گئے کورس میں داخلے کے لیئے اہل ہیں، اور ایسے کسی بھی شخص کو جنس، مذہب، طبقے، نسل، درجے، رنگ یا ڈومیسائل کی بنیاد پر سہولیات دینے سے انکار نہیں کرے گا۔	ادارے کے عملدار Officers of the Institute
٦۔(۱) ادارے کے تعلیمی پروگرام مذکورہ طریقہ کار کے تحت چلائے جائیں گے۔ (۲)ادارہ امتحان منعقد کرانے کے لیئے باہر سے ممتحن مقرر کرے گا۔ (۳)کوئی ڈگری، ڈپلومہ کا سرٹیفکیٹ تب تک جاری نہیں کیا جائے گا، جب تک شاگرد نے اسلامک اور پاکستان اسٹڈیز میں امتحان پاس نہ کیا ہوگا، یا غیر مسلم شاگرد کی صورت میں ایتھکس اور پاکستان اسٹڈیز کا امتحان پاس نہ کیا ہوگا۔	سرپرست The Patron
(۴)نصاب، تدریس کے کورس اور تدریس چلانے کے لیئے ہدایات کے لیئے ادارہ حکومت یا کمیشن کی طرف سے دی گئی ہدایات کا پابند ہوگا۔ ۷۔ادارے کی مندرجہ ذیل اتھارٹیز ہوں گی:	معائنہ Visitation

(a) بورڈ؛
(b) اکیڈمک کاؤنسل؛
(c) اعلیٰ تعلیم اور تحقیق کا بورڈ؛
(d) فنانس اور پلاننگ کمیٹی؛
(e) سلیکشن بورڈ؛ اور
(f) بورڈ کی طرف سے تشکیل دی گئی دوسری کوئی اتھارٹی۔

۸۔ادارے کے مندرجہ ذیل عملدار ہوں گے:
(a) چیئرمین؛
(b) ڈائریکٹر؛
(c) ڈینس؛
(d) تدریسی شعبے کے سربراہ؛
(e) رجسٹرار؛ اور
(f) ایسے دیگر افراد جو ضوابط میں عملداروں کے طور پر بیان کیئے گئے ہوں۔

چیئرمین
The Chairman

۹۔(۱) سندھ کا گورنر ادارے کا سرپرست ہوگا۔
(۲)سرپرست جب موجود ہوگا، ادارے کے کانووکیشن کی صدارت کرے گا۔
(۳)اعزازی ڈگری دینے کے لیئے ہر پیشکش کے لیئے سرپرست سے تصدیق کرانا لازمی ہوگا۔

۱۰۔ (۱) سرپرست ادارے سے متعلقہ معاملات کے لیئے جانچ پڑتال یا پوچھ گچھ کرا سکتا ہے اور وقتاً فوقتاً ایک یا ایک سے زائد افراد ایسی جانچ پڑتال یا پوچھ گچھ کے لیئے مقرر کر سکتا ہے۔
i۔ادارہ، اس کی عمارتیں، لیبارٹریز، لائبریریز اور دیگر سہولیات؛
ii۔ادارے کی طرف سے سنبھالا ہوا کوئی ادارہ، شعبہ یا ہاسٹل؛
iii۔ادارے کی مالی اور انسانی وسائل کی مقدار؛
iv۔تدریس، تحقیق، نصاب، امتحان اور ادارے کے دیگر معاملات؛

v-ایسے دیگر معاملات جو اس کی طرف سے بیان کیئے جانے ہوں۔

(۲)سرپرست جانچ پڑتال اور پوچھ گچھ کے نتیجہ کے حوالے سے بورڈ سے رابطہ کرے گا اور صدر کا ردعمل معلوم کرنے کے بعد، بورڈ کو قدم اٹھانے کے حوالے سے مشورہ دے سکتا ہے۔

ڈائریکٹر
The Director

(۳)بورڈ، مخصوص وقت کے دوران ایسے اٹھائے گئے قدم کے حوالے سے سرپرست سے رابطہ کر سکتا ہے، اگر کوئی اٹھایا گیا ہو، یا جو جانچ پڑتال یا پوچھ گچھ کے نتائج پر قدم اٹھانے کے لیئے تجویز کیا گیا ہو۔

(۴)جہاں بورڈ مخصوص وقت کے دوران سرپرست کو مطمئن کرنے کے لیئے کوئی قدم نہیں اٹھاتا، سرپرست ایسی ہدایات جاری کر سکتا ہے، جیسے وہ مناسب سمجھے اور بورڈ ایسی ہدایات پر عمل کرے گا۔

(۵)سرپرست کو کوئی بھی قدم اٹھانے کے لیئے مکمل اختیار حاصل ہوں گے، جو وہ ادارے کے خلاف مناسب سمجھے، بشمول کریکٹر ختم کرنے کے اور اس کو بند کرنے کے۔

۱۱-(۱)چیئرمین نامور عالم اور منفرد تعلیم دان ہوگا اور سرپرست کی طرف سے ایسی شرائط اور ضوابط کے تحت مقرر کیا جائے گا، جیسے سرپرست طے کرے۔

(۲)چیئرمین سرپرست کی غیر موجودگی میں کانووکیشن کی صدارت کرے گا۔

(۳)اگر چیئرمین مطمئن ہے کہ کسی اتھارٹی کی کارروائیاں یا کسی عملدار کے احکامات اس ایکٹ، قواعد، ضوابط یا قوانین کے تحت نہیں ہیں، تو وہ ایسی اتھارٹی یا عملدار کو ایسی کارروائیوں یا حکم پر سبب بتانے کے لیئے طلب کر سکتا ہے کہ کیوں وہ ختم نہ کیئے جائیں، تحریری طور پر حکم کے ذریعے ایسی

بورڈ
The Board

کارروایاں یا حکم ختم کر سکتا ہے۔
(۴)چیئرمین کسی شخص کو کسی اتھارٹی کی میمبرشپ سے ہٹا سکتا ہے، اگر وہ شخص:
i۔ذہنی توازن کھو بیٹھتا ہے؛ یا
ii۔ایسی اتھارٹی کے میمبر کے طور پر کام کرنے سے نااہل ہو جاتا ہے؛ یا
iii۔قانون کی عدالت کی طرف سے اخلاقی جرم میں سزا سنائی گئی ہو یا ادارے کے مفاد کے خلاف کسی سرگرمی میں ملوث پایا گیا ہو۔
(۵)اگر چیئرمین غیر حاضری یا کسی دوسرے سبب کی وجہ سے ذمیداریاں نبھانے کے لائق نہ ہو تو، ڈائریکٹر یا چیئرمین کا نامزد کردہ اس کی جگہ پر کام کرے گا۔

بورڈ کے اختیارات اور کام
Powers and functions of the Board

۱۲۔(۱)ڈائریکٹر تعلیم دان یا نامور عالم ہوگا اور بورڈ کی طرف سے ایسی شرائط اور ضوابط کے تحت مقرر کیا جائے گا، جیسے بورڈ طے کرے۔
(۲)ڈائریکٹر ادارے کا چیف اکیڈمک اور ایڈمنسٹریٹو آفیسر ہوگا اور بورڈ کے فیصلے پر عملدرآمد کرانے کے لیئے ذمہ دار ہوگا اور بورڈ کی طرف سے تشکیل دی گئی گائیڈ لائنس اور پالیسیز کے تحت ادارے کا پروگرام چلانے کا ذمیدار ہوگا۔
(۳)ڈائریکٹر کو مندرجہ ذیل اختیارات حاصل ہوں گے:
i۔ادارے کے کام کے منصوبے اور بجٹ تخمینے بورڈ کو غور کرنے اور منظوری کے لیئے جمع کرانا؛
ii۔کمیونٹی کی ہدایات، تربیت، تحقیق اور خدمت کے لیئے پروگرام چلانے سے متعلقہ سرگرمیوں کے لیئے ہدایت کرنا؛
iii۔منظور شدہ بجٹ میں فراہم کردہ خرچ حاصل کرنا اور خرچ کے اسی میجر ہیڈ میں فنڈس کو دوبارہ ترتیب دینا اور بورڈ کو اس کی آنے والی

میٹنگ میں رپورٹ کرنا؛
iv-بجٹ میں بیان نہیں کیئے گئے کسی آئٹم کے لیئے رقم منظور کرنا یا دوبارہ ترتیب دینا، جو ایک لاکھ روپے سے زائد نہ ہو، اور اس کے بارے میں بورڈ کی آنے والی میٹنگ میں رپورٹ کرنا؛
v-سلیکشن بورڈ کی سفارشات پر اور بورڈ کی منظوری سے استاد، عملدار اور ادارے کے اسٹاف کے میمبر اور ایسے دوسرے افراد مقرر کرنا، جو بورڈ کی طرف سے منظور کردہ پالیسیوں اور طریقہ کار کے تحت ضروری ہوں، جیسے مقرر کردہ افراد میں اعلیٰ معاشرتی اور اخلاقی اقدار کو یقینی بنایا جا سکے۔
vi-بورڈ کو رولز آف پروسیجر کے تحت ادارے کی سرگرمیوں میں کام کے منصوبوں کے حوالے سے رپورٹیں جمع کرانا؛
vii-عارضی آسامیاں پیدا کرنا، جن کی مدت چھہ ماہ سے زائد نہ ہو؛ اور
viii- بورڈ کی طرف سے سونپا گیا کوئی کام کرنا۔

بورڈ کی میٹینگس
Meetings of the Board

۱۳-(۱)بورڈ مندرجہ ذیل پر مشتمل ہوگا:
i-چیئرمین؛
ii-اسپیکر کی طرف سے نامزد کردہ صوبائی اسیمبلی کے دو میمبر؛
iii-چیف جسٹس کی طرف سے نامزد کردہ ہائی کورٹ کا ایک جج؛
iv-کمیشن کا چیئرمین یا اس کا نامزد کردہ؛
v-سیکریٹری تعلیم یا اس کا نمائندہ جو ایڈیشنل سیکریٹری کے عہدے سے کم نہ ہو؛
vi-پبلک سیکٹر میں یونیورسٹی کا وائس چانسلر یا چیئرمین کی طرف سے نامزد کردہ ایک نامور عالم؛
vii-ایک ممتاز و مشہور صنعتکار؛

تعلیمی اور انتظامی عملہ
Academic and Administrative staff

	viii- ایک ممتاز و مشہور بزنس پروفیشنل؛ اور ix-ڈائریکٹر جو سیکریٹری کے طورپر بھی کام کرے گا۔ (۲)ایکس آفیشو میمبران کے علاوہ بورڈ کے میمبر تین سال کے لیئے عہدہ رکھیں گے۔ (۳)بورڈ کا کوئی قدم یا کارروائی بورڈ میں کسی آسامی یا اس کی تشکیل میں کسی نقص کی صورت میں غیر موثر نہیں ہوں گے۔
ادارے کا فنڈ، آڈٹ اور اکاؤنٹس Institute Fund, Audit and Accounts	۱۴-(۱)بورڈ ایسے اختیارات اور کام سرانجام دے گا، جو مندرجہ ذیل ہوں گے: i-ادارے کی جائیداد، فنڈس اور وسائل رکھنا، سنبھالنا اور انتظام کرنا اور ادارے کے مقاصد حاصل کرنے کے لیئے ایسی سکیورٹی پر فنڈس ادھار لینا یا جمع کرنا، جیسے مطلوب ہو؛ ii-ادارے کی مالی حیثیت کی ذمیداری اٹھانا، بشمول اس کے آپریشنز کے موثر ہونے کو یقینی بنانا، ان کو جاری رکھنا اور ادارے کی آٹونامی کو محفوظ بنانا؛ iii-سالانہ رپورٹ، کام کے منصوبے، اکاؤنٹس کے اسٹیٹمنٹ اور سالانہ بجٹ کے تخمینوں پر غور کرنا اور منظوری دینا؛
اکیڈمک کاؤنسل Academic Council	iv-ادارے کی سرگرمیوں اور آپریشنز کو چلانے کے لیئے اصول، پالیسیز اور منصوبے بنانا اور منظور کرنا، تا کہ تحقیق، تدریس اور دیگر تعلیمی کام میں سہولت فراہم کی جا سکے؛ v-قوانین بنانا اور قواعد اور ضوابط کی منظوری دینا؛ vi-ادارے کی بہتر اور موثر کارکردگی کے لیئے وقتاً فوقتاً قواعد اور ضوابط بنانا اور نظرثانی کرنا؛ vii- ادارے کے حصے پیدا کرنا، جیسا کہ، فیکلٹیز، اسکول اور شعبے اور ایسی اسٹینڈنگ کمیٹیز، کاؤنسلز اور دیگر انتظامی یا تعلیمی

ایڈوائزری باڈیز تشکیل دینا، جو وہ ضروری سمجھے اور ان کے کام کی نظرداری کرنا؛ viii-ادارے کی سرگرمیوں سے متعلقہ رپورٹیں طلب کرنا اور ان پر غور کرنا اور منصوبوں کا عملدرآمد جن پر کام ہونا ہے اور صدر کو ہدایت کرنا کے بورڈ کی طرف سے بیان کردہ کسی معاملے سے متعلقہ معلومات فراہم کرے؛	
ix-ایسے تعلیمی اور انتظامی عہدے پیدا کرنا جیسے وہ ضروری سمجھے اور ڈائریکٹر کی طرف سے ایسے عہدوں پر تقرری کی منظوری دینا؛ x-اساتذہ اور ملازمین کے شرائط و ضوابط اور ذمیداریاں بیان کرنا؛ xi-ایسے سارے اقدام اٹھانا جیسے وہ ضروری سمجھے یا جو ادارے کی بہتر اور موثر انتظامات اورکارکردگی کے لیئے ضروری ہوں؛ xii-سلیکشن بورڈ کی سفارش پر بی ایس ۱۷ اور اس سے اوپر اساتذہ اور دیگر ملازمین کی تقرری کرنا؛ xiii-اپنے کوئی بھی اختیار ڈائریکٹر، اتھارٹی، عملدار یا کمیٹی کو ایسی شرائط کے تحت منتقل کرنا، جیسے وہ مسلط کرنا چاہے۔ ۱۵-(۱)بورڈ کم از کم سال میں دو مرتبہ ایسی تواریخ پر میٹنگ کرے گا جیسے ڈائریکٹر چیئرمین کے مشورے سے طے کرے؛ بشرطیکہ ایک خاص میٹنگ ڈائریکٹر کی طرف سے بورڈ کے میمبران کی طرف سے، جو پانچ سے کم نہ ہوں، ان کی درخواست پر کسی بھی وقت بلائی جا سکے گی؛ جیسے کوئی بھی ہنگامی حالت کا معاملا زیر غور لایا جا سکے۔	اکیڈمک کاؤنسل کے اختیارات اور ذمیداریاں Powers and duties of Academic Council
(۲)خاص میٹنگ کی صورت میں بورڈ کے میمبران کو ایک نوٹس دیا جائے گا، جو دس کام والے دن سے کم نہ ہوگا اور میٹنگ کی ایجنڈہ	دیگر اتھارٹیز کی تشکیل، کام اور اختیارات Constitution,

ممنوع ہوگی، جس معاملے کے حوالے سے خاص میٹنگ بلائی گئی ہے۔ (۳)بورڈ کی میٹنگ کا کورم کل میمبران کے آدھے برابر ہوگا، جس کی نسبت ایک کے برابر گنی جائے گی۔ (۴)بورڈ کے فیصلے موجود میمبران کی اکثریتی رائے اور ووٹنگ سے کیئے جائیں گے، اگر میمبر برابر ہو جائیں تو چیئرمین کو کاسٹنگ ووٹ حاصل ہوگا۔	Functions and Powers of other Authorities اتھارٹیز کی طرف سے کمیٹیز کی تقرری Appointment of Committees by Authorities
۱٦۔(۱)ادارے کا تعلیمی اور انتظامی عملہ بیان کردہ مقاصد حاصل کرنے کے لیئے منتخب کیا جائے گا۔	قواعد Rules
(۲)ایسے عملے کے انتخاب کا بنیادی معیار مقابلے، قابلیت اور اہلیت کی اعلیٰ معیاروں پر مشتمل ہوگا؛ بشرطیکہ اکیڈمک اسٹاف کی صورت میں تعلیمی قابلیت اور فرنج بینیفٹ اس سے کم نہیں ہونا چاہئے، جس کی کمیشن نے منظوری دی ہو۔	عام گنجائشیں General Provisions
۱۷۔(۱) ادارے کا ایک فنڈ ہوگا، جس میں فیس، عطیات، ٹرسٹس، وصیتوں، انڈومنٹس، حصوں، فروخت، رایلٹیز اور گرانٹس کے بشمول وہ رقمیں جو فاؤنڈیشن سے حاصل ہوں، وہ جمع کی جائیں گی۔	تشریحات Interpretations
(۲)کوئی بھی حصہ، چندہ یا گرانٹ جو ادارے کی مالی حیثیت پر فوری طور پر یا سلسلیوار واسطہ یا بلا واسطہ شامل ہو یا جو ایسی سرگرمی میں شال ہو جو وقتی طور پر اس کے پروگراموں میں شامل ہو، اس کو بورڈ کی پیشگی منظوری کے علاوہ قبول نہیں کیا جائے گا۔	رکاوٹیں ہٹانا Removal of difficulties پہلا قانون First Statute
(۳)ادارے کے اکاؤنٹس اس طرح اور اس طریقے سے رکھے جائیں گے، جیسے قواعد میں بیان کیا گیا ہو؛ (۴)ادارے کے اکاؤنٹس ہر سال مالی سال ختم	پہلے قوانین First Statutes

ہونے کے چار ماہ کے اندر بورڈ کی طرف سے مقرر کردہ چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ کی طرف سے آڈٹ کیئے جائیں گے؛

(۵)آڈیٹر کی رپورٹ کے سمیت اکاؤنٹس بورڈ کو منظوری کے لیئے جمع کرائے جائیں گے؛

(٦)آڈیٹر کی رپورٹ تصدیق کرے گی کے آڈیٹر نے آڈٹ کے معیاروں پر عمل کیا ہے اور انسٹی ٹیوٹ آف دی چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس آف پاکستان کی طرف سے تصدیق کی گئی ہے۔

فیکلٹیز
Faculties

۱۸۔(۱)اکیڈمک کاؤنسل مشتمل ہوگی:

i۔ڈائریکٹر جو چیئرمین ہوگا؛

ii۔سارے ڈینس؛

iii۔تدریسی شعبوں کے سارے سربراہ؛

iv۔سیکریٹری تعلیم کا ایک نامزد کردہ جو ڈپٹی سیکریٹری کے عہدے سے کم نہ ہوگا؛

v۔ایگزیکٹو ڈسٹرکٹ بورڈ آفیسر (تعلیم)؛

vi۔دو اسسٹنٹ پروفیسرس اور دو لیکچررز بورڈ کی طرف سے نامزد کیئے جائیں گے؛

vii۔آرٹس، سائنسز اور دیگر شعبوں میں نامور تین افراد ہر ایک کیٹیگری میں سے ایک بورڈ کی طرف سے نامزد کیا جائے گا؛ اور

viii۔رجسٹرار، جو اس کے سیکریٹری کے طور پر کام کرے گا۔

(۲)نامزدگی کے ذریعے مقرر کردہ میمبر جب تک پہلے ہٹائے نہ جائیں تین سال کے عرصے تک عہدہ رکھیں گے۔

(۳)اکیڈمک کاؤنسل کی میٹنگ کا کورم کل میمبران کے ایک تہائی برابر ہوگا، جس کی نسبت ایک کے برابر ہوگی۔

بورڈ آف فیکلٹیز
Board of Faculties

بورڈ آف فیکلٹیز کے کام
Functions of Board of faculties

۱۹۔ (۱)اکیڈمک کاؤنسل ادارے کی اکیڈمک باڈی ہوگی، اور اس ایکٹ کی گنجائشوں اور قوانین کے تحت اس کو ہدایت، تحقیق، اشاعت، امتحانات اور ادارے کی سرگرمیوں کو فروغ دلانے کا

اختیار حاصل ہوگا۔
(۲)خاص طور پر اور مندرجہ بالا گنجائشوں کی عام حیثیت سے تضاد کے علاوہ، اکیڈمک کاؤنسل کو مندرجہ ذیل اختیارات حاصل ہوں گے:
i-بورڈ کو تدریسی معاملات میں مشورہ دینا؛
ii-تدریس، تحقیق، اشاعت اور امتحانات کا انتظام کرنا؛
iii-طلباء کو ادارے کی تدریس کے کورسز اور امتحانات میں بیٹھنے کے لیئے داخلے کا انتظام کرنا؛
iv-ادارے کے طلباء کا چال چلن اور نظم و ضبط کا خیال کرنا؛
v-بورڈ کو فیکلٹیز اور تدریسی شعبے تشکیل دینے اور انتظام کرنے کے لیئے اسکیم تجویز کرنا؛
vi-ادارے میں تدریس اور تحقیق کی منصوبابندی اور ترقی کے لیئے پیشکش پر غور کرنا اور پیشکش تشکیل دینا؛
vii- ضوابط بنانا جس میں شامل ہوں گے کورس آف اسٹڈیز، نصاب اور سارے امتحانات کے لیئے ٹیسٹ کے آوٹ لائنس اور وہ ہی بورڈ کی منظوری کے لیئے جمع کرانا؛
viii- اسٹوڈنٹ شپس، اسکالر شپس، میڈلز اور انعامات کا انتظام کرنا؛
ix-اس ایکٹ کی گنجائشوں کے تحت مختلف اتھارٹیز میں میمبر مقرر کرنا یا نامزد کرنا؛ اور
x-ایسے دوسرے کام سرانجام دینا جیسے قوانین میں بیان کیئے گئے ہوں۔

تدریسی شعبہ اور تدریسے شعبوں کے سربراہ
Teaching Department and heads of teaching department

۲۰-اتھارٹیز کی تشکیل، کام اور اختیار جن کے لیئے اس ایکٹ میں کوئی خاص گنجائش تشکیل نہ دی گئی ہو، وہ ایسے ہوں گے جیسے قوانین میں بیان کیا گیا ہو۔

۲۱۔ بورڈ، اکیڈمی کاؤنسل اور دیگر اتھارٹیز، وقتاً فوقتاً ایسی اسٹیڈنگ، اسپیشل یا ایڈوائزری کمیٹیز بنا سکتی ہیں، جیسے وہ مناسب سمجھیں اور افراد کمیٹی کے میمبر کے طور پر مقرر کر سکتی ہیں، جو ایسی اتھارٹیز کے میمبر نہ ہوں۔

اعلیٰ مطالعوں اور تحقیق کا بورڈ
Board of Advanced studies and Research

۲۲۔ اتھارٹیز اور ادارے کی دیگر باڈیز بورڈ کی منظوری سے اس ایکٹ، قوانین اور ضوابط کے تحت قواعد بنا سکتی ہیں، تا کہ ادارے کے معاملات سے متعلقہ کوئی معاملہ چلایا جا سکے۔

۲۳۔(۱)ادارہ حکومت کی طرف سے وقتاً فوقتاً تشکیل دی گئی تعلیمی پالیسی اور دوسرے قانون یا پالیسی کے فریم ورک کے تحت کام کرے گا۔

(۲)تعلیمی قابلیت، تنخواہیں اور اکیڈمک اسٹاف کے دوسرے فوائد صوبہ میں پبلک یونیورسٹیز میں ایسے اسٹاف کو ملنے والے سے کم نہ ہوں گے۔

(۳)سالانہ مانیٹرنگ چارجز جیسے حکومت کی طرف سے وقتاً فوقتاً طے کی جائیں ادارے کی طرف سے سیکریٹری تعلیم، حکومت سندھ کے نام پر پے آرڈر کے ذریعے گورنرس سیکریٹریٹ کے زیر انتظام یونیورسٹی کے لیئے ادا کی جائیں گی۔

اعلیٰ مطالعوں اور تحقیق کے بورڈ کے کام
Functions of Board of Advanced studies and Research

۲۴۔ اگر اس ایکٹ کی گنجائشوں پر کوئی بھی سوال اٹھتا ہے تو، وہ معاملہ سرپرست کے سامنے رکھا جائے گا اور اس سلسلے میں اس کا فیصلہ حتمی ہوگا۔

۲۵۔اگر اس ایکٹ کی کسی بھی گنجائش کو موثر بنانے میں کوئی رکاوٹ پیش آتی ہے، چیئرمین ایسا حکم جاری کرے گا، جو اس ایکٹ کی گنجائشوں سے ٹکراؤ میں نہ ہو، جو ایسی رکاوٹ کو ہٹانے کے لیئے ضروری سمجھے۔

۲٦۔جب تک کچھ اس ایکٹ کے متضاد نہ ہو، فرسٹ اسٹیٹیوٹ کو اس ایکٹ کے تحت تشکیل دیا گیا قانون سمجھا جائے گا اور تب تک نافذ رہے گا جب تک اس میں ترمیم کی جائے، اس کو منسوخ کیا جائے یا اس ایکٹ کی گنجائشوں کے تحت نئے قوانین تشکیل دیئے جائیں۔

پہلے قوانین

(ملاحظہ کریں دفعہ ۲٦)

سلیکشن بورڈ
Selection Board

۱۔ادارے میں مندرجہ ذیل فیکلٹیز شامل ہوں گی اور ایسی دیگر فیکلٹیز جیسے بیان کیا گیا ہو:

(۱)بزنس ایڈمنسٹریشن کی فیکلٹی لا؛
(۲)پبلک ایڈمنسٹریشن کی فیکلٹ اکنامکس؛
(۳)کمپیوٹر سائنس کی فیکلٹی؛
(۴)انفارمیشن ٹیکنالاجی کی فیکلٹی؛
(۵)بزنس لا کی فیکلٹی؛
(٦)اکانامکس کی فیکلٹی؛
(۷)بزنس سائیکالاجی کی فیکلٹی؛
(۸)ریاضی کی فیکلٹی؛ اور
(۹)سوشیالاجی کی فیکلٹی۔

۲۔(۱)ہر فیکلٹی کا ایک بورڈ ہوگا، جو مشتمل ہوگا:

i۔فیکلٹی کا ڈین؛
ii۔تدریسی شعبوں کے پروفیسر اور سربراہ؛
iii۔ڈین کے علاوہ ایک میمبر اور ہر تدریسی شعبے کا ہیڈ سربراہ کی طرف سے نامزد کیا جائے گا؛

سلیکشن بورڈ کے کام
Functions for Selection Board

iv۔تین اساتذہ اکیڈمک کاؤنسل کی طرف سے ان کی مضمون میں خاص معلومات کی بنیاد پر نامزد کیئے جائیں گے، چاہے وہ مضمون فیکلٹی میں نہ پڑھائے جاتے ہوں، ان کو اکیڈمک کاؤنسل کے خیال میں، فیکلٹی میں پڑھانے والے مضامین پر خاص مہارت ہو۔
v۔ادارے سے باہر متعلقہ میدان میں دو ماہر بورڈ

کی طرف سے مقرر کیئے جائیں گے؛ اور vi-ایک میمبر ڈائریکٹر کی طرف سے نامزد کیا جائے گا۔ (۲)ایکس آفیشو میمبران کے علاوہ میمبر جب تک پہلے ہٹائے نہ جائیں، تین سال کے عرصے تک عہدہ رکھ سکیں گے۔ (۳)فیکلٹی کی بورڈ کی میٹنگ کا کورم اس کو کل میمبران کے آدھے برابر ہوگا، جو ایک کی نسبت سے گنا جائے گا۔ ۳-(۱)ہر فیکلٹی کا بورڈ اکیڈمک کاؤنسل کے عام ضابطہ میں ہوگا اور بورڈ کو مندرجہ ذیل اختیارات حاصل ہوں گے: i-فیکلٹی کو سونپے گئے مضامین کی تدریس اور تحقیق کے حوالے سے کو آرڈینیٹ کرنا؛ ii-فیکلٹی کے سلسلے میں گریجوئٹ اور پوسٹ گریجوئٹ امتحانات کے لیئے پیپر سیٹرز اور ممتحن کی تقرری کے لیئے بورڈ آف اسٹڈیز کی سفارشات کی چھان بین کرنا اور ہر امتحان کے لیئے مناسب پیپر سیٹرز اور ممتحن کے پینلس ڈائریکٹر کو بھیجنا؛ iii-فیکلٹی سے متعلقہ دوسرے کسی تعلیمی معاملے پر غور کرنا اور اس سلسلے میں اکیڈمک کاؤنسل کو رپورٹ کرنا؛ iv-اکیڈمک کاؤنسل کو پیش کرنے کے لیئے فیکلٹی میں شامل ہر شعبے کی کارکردگی کے سلسلے میں ایک جامع رپورٹ تیار کرنا؛ اور v-ایسے دیگر کام سرانجام دینا جیسے بیان کیا گیا ہو۔ ۴-(۱)ہر فیکلٹی کا ڈین ہوگا جو بورڈ آف فیکلٹی کا ہیڈ اور کنوینر ہوگا۔ (۲)ڈین بورڈ کی طرف سے فیکلٹی کے تین سب سے سینئر پروفیسرز میں سے ڈائریکٹر کی سفارش پر مقرر کیا جائے گا اور تین سال کے	فنانس اور پلاننگ کمیٹی The finance and Planning Committee فنانس اور پلاننگ کمیٹی کے کام Functions of the Finance and Planning Committee

عرصے کے لیئے عہدہ رکھے گا اور دوبارہ تقرری کے لیئے اہل ہوگا؛
(۳)ڈین کو ایسے اختیار حاصل ہوں گے اور ایسی ذمیداریاں سرانجام دے گا جیسے ڈائریکٹر کی سفارشات پر بورڈ کی طرف سے بیان کی گئی ہوں۔
۵۔(۱)ہر مضمون یا مضامین کے گروپ کے لیئے ایک ٹیچنگ ڈپارٹمنٹ ہوگا، جیسے ضوابط میں بیان کیا گیا ہو اور ہر ڈپارٹمنٹ کا ایک سربراہ ہوگا۔
(۲)تدریسی شعبے کا ہیڈ بورڈ کی طرف سے ڈائریکٹر کی سفارشات پر تین سب سے سینئر پروفیسرز، ایسوسی ایٹ پروفیسرز یا اسسٹنٹ پروفیسرز ماسوائے پروفیسر جو پہلے سے ڈین کے طور پر کام کر رہا ہو، ان میں سے تین سال کے عرصے کے لیئے مقرر کیا جائے گا اور دوبارہ تقرری کے لیئے اہل ہوگا؛
بشرطیکہ جب ڈپارٹمنٹ میں کوئی پروفیسر یا ایسوسی ایٹ پروفیسر یا اسسٹنٹ پروفیسر نہیں ہے تو ایسی کوئی بھی تقرری نہیں کی جائے گی اور ڈپارٹمنٹ فیکلٹی کے ڈین کی طرف سے ڈپارٹمنٹ کے سب سے سینئر استاد کی مدد سے سنبھالا جائے گا۔
(۳)ڈپارٹمنٹ کا سربراہ کر سکے گا:
i۔ڈپارٹمنٹ کے کام کا منصوبہ تشکیل دے گا، انتظام کرے گا اور نظرداری کرے گا اور اپنے ڈپارٹمنٹ میں کیئے گئے کام کے حوالے سے ڈین کو جوابدہ ہوگا؛
ii۔ڈائریکٹر اور ڈین کی عام نظرداری میں سارے انتظامی، مالیاتی اور تعلیمی اختیارات استعمال کرے گا اور ایسی دوسری ذمیداریاں سرانجام دے گا اور اختیارات استعمال کرے گا، جو اس کو سونپے گئے ہوں؛ اور

Iii-گریجوئٹ اور پوسٹ گریجوئٹ سطح پر ڈپارٹمنٹ کی کارکردگی اور فیکلٹی ریسرچ اور ڈولپمنٹ کے حوالے سے جامع سالانہ رپورٹ تیار کرنا اور اس کو نظرثانی کے لیئے فیکلٹی کے ڈین کو بھیجنا۔

٦۔ (١)ایک اعلیٰ مطالعوں اور تحقیق کا بورڈ ہوگا، جو مشتمل ہوگا:

i-ڈائریکٹر، جو چیئرمین ہوگا؛

ii-سارے ڈینس؛

iii-ہر فیکلٹی میں سے متعلقہ میدان میں تحقیق کا تجربہ رکھنے والا ایک پروفیسر اکیڈمک کاؤنسل کی طرف سے مقرر کیا جائے گا؛

iv-ہر فیکلٹی میں سے ایک پروفیسر ماسوائے ڈین کے بورڈ کی طرف سے مقرر کیا جائے گا؛

v-ایک میمبر ڈائریکٹر کی طرف سے نامزد کیا جائے گا؛

vi-تحقیق کے متعلقہ میدان، تنظیموں اور سرکاری شعبوں میں سے تین میمبر بورڈ کی طرف سے نامزد کیئے جائیں گے؛ اور

vii-رجسٹرار جو اس کے سیکریٹری کے طور پر کام کرے گا۔

(٢)ایکس آفیسر میمبرس کے علاوہ اعلیٰ تعلیم اور تحقیق بورڈ کے میمبرز کی آفیس کی مدت تین سال ہوگی۔

(٣)اعلیٰ تعلیم اور تحقیق بورڈ کی میٹنگ کا کورم کل میمبران کی تعداد کے آدھے برابر ہوگا، جس کی نسبت ایک کے برابر ہوگی؛

٧۔اعلیٰ تعلیم اور تحقیق بورڈ کے کام مندرجہ ذیل ہوں گے:

(a) ادارے میں اعلیٰ تعلیم اور تحقیق کو فروغ دلانا، تحقیق اور اشاعت سے متعلقہ سارے معاملات پر اتھارٹیز کو مشورہ دینا؛

(b) تحقیقی ڈگریاں دینے پر غور کرنا اور اتھارٹیز کو رپورٹ کرنا؛

(c) تحقیقی ڈگریاں دینے سے متعلق ضوابط تجویز کرنا؛

(d) تحقیق کے طلباء کو ان کی تحقیق کے مقالے کا عنوان یا مضمون طے کرنے کے لیئے سپروائزر مقرر کرنا؛

(e) ان کی تحقیقی تھیسز اور دوسرے تحقیقی امتحانات کے لیئے ممتحن کے ناموں کا پینل تجویز کرنا؛ اور

(f) ایسے دوسرے کام سرانجام دینا جیسے قوانین میں بیان کیا گیا ہو۔

۸۔(۱)سلیکشن بورڈ مندرجہ ذیل پر مشتمل ہوگا:

i۔ڈائریکٹر جو چیئرمین ہوگا؛

ii۔متعلقہ فیکلٹی کا ڈین؛

iii۔متعلقہ تدریسی شعبے کا سربراہ؛

iv۔بورڈ کا ایک میمبر بورڈ کی طرف سے نامزد کیا جائے گا؛

v۔ایک نامور عالم بورڈ کی طرف سے نامزد کیا جائے گا؛ اور

vi۔ایک مضمون کا ماہر بورڈ کی طرف سے نامزد کیا جائے گا۔

(۲)رجسٹرار سلیکشن بورڈ کا سیکریٹری ہوگا۔

(۳)ایکس آفیشو میمبرس کے علاوہ ہے سلیکشن بورڈ کے میمبرس کی آفیس کی مدت تین سال ہوگی۔

(۴)سلیکشن بورڈ کی میٹنگ کا کورم چار میمبر ہوگا۔

(۵)سلیکشن بورڈ کا کوئی بھی میمبر جو جس آسامی پر تقرری کے لیئے امیدوار ہے، وہ سلیکشن بورڈ کی کارروائی میں حصہ نہیں لے سکے گا۔

(٦)پروفیسرز اور ایسوسی ایٹ پروفیسرس کے

عہدوں پر امیدواروں کے انتخاب میں، سلیکشن بورڈ تین ماہرین کو مقرر کرے گا یا ان سے مشورہ کرے گا اور دیگر تدریس والی آسامیوں پر امیدوار منتخب کرنے میں، متعلقہ مضمون میں دو ماہر وائس چانسلر کی طرف سے نامزد کیئے جائیں گے، سلیکشن بورڈ کی سفارش پر بورڈ کی طرف سے منظور کردہ ہر مضمون کردہ ہر مضمون کے ماہرین کی فہرست میں سے اور وقتاً فوقتاً نظرثانی کی جائے گی۔

۹۔ (۱)سلیکشن بورڈ ٹیچنگ اور دیگر آسامیوں پر وصول ہونے والی درخواستوں پر غور کرے گا اور ایسی آسامیوں پر موزوں امیدواروں کے نام تقرری کے لیئے بورڈ کو تجویز کرے گا اور متعلقہ افراد کی موزوں تنخواہ کی سفارش کرے گا۔

(۲)سلیکشن بورڈ یونیورسٹی کے سارے عملداروں کی ترقیوں یا انتخاب کے سارے کیس زیر غور لائے گا اور موزوں امیدواروں کے ایسی ترقیوں یا انتخاب کے لیئے نام بورڈ کو بھیجے گا۔

(۳)سلیکشن بورڈ اور بورڈ کی رائے میں تفریق کا مسئلہ حل نہ ہونے پر، بورڈ کا فیصلہ حتمی ہوگا۔

۱۰۔(۱)ایک فنانس اور پلاننگ کمیٹی مندرجہ ذیل پر مشتمل ہوگی:

i۔ڈائریکٹر جو چیئرمین ہوگا؛

Ii۔تمام ڈینز؛

iii۔بورڈ کا ایک میمبر بورڈ کی طرف سے نامزد کیا جائے گا؛

iv۔ اکیڈمک کاؤنسل کا ایک میمبر اکیڈمک کاؤنسل کی طرف سے نامزد کیا جائے گا؛

v۔تعلیم اور مالیات محکمات ہر ایک میں سے ایک نمائندہ، جو ڈپٹی سیکریٹری کے عہدے سے کم نہ

ہو؛ اور
vi-خزانچی جو سیکریٹری کے طور پر کام کرے گا۔
(۲)نامزد کردہ میمبران کے عہدے کی مدت تین سال ہوگی۔
(۳)فنانس اور پلاننگ کمیٹی کی میٹنگ کا کورم پانچ میمبرس ہوگا۔
۱۱۔فنانس اور پلاننگ کمیٹی کے کام مندرجہ ذیل ہوں گے:
i-سالانہ اکاؤنٹ اسٹیٹمنٹ پر غور کرنا اور سالانہ اور نظرثانی شدہ بجٹ تخمینوں پر غور کرنا اور بورڈ کو اس سلسلے میں مشورہ دینا؛
ii-ادارے کی مالی حیثیت کا سلسلہ وار جائزہ لینا؛
iii-بورڈ کو فنانس انویسٹمنٹ اور ادارے کے اکاؤنٹس سے متعلقہ سارے معاملات پر مشورہ دینا؛
Iv-ایسے دوسرے کام سرانجام دینا، جو قوانین میں بیان کردہ ہوں۔

نوٹ: ایکٹ کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے، جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا۔